

CUMMOO JAFFER SULEMAN GIRLS' HIGH SCHOOL & JR. COLLEGE OF ARTS & COMMERCE

STD.	X	SUB.	URDU	MARKS	80
------	---	------	------	-------	----

DATE : 12.10.2022 Ist Semester Exam - 2022 Time: 2 hrs. 45 min.

سرگرمی نامے کے لیے ہدایت:

ہدایات: (۱) دی ہوئی ہدایات کے مطابق خاکے صرف پین سے بنائیں۔

(۲) اطلاقی تحریر کی سرگرمیوں میں خاکے بنانے کی ضرورت نہیں ہے اور نہ ہی سوال لکھنا ضروری ہے۔

اشتہار کے لیے تصویر و تزئین کاری کے نمبرات نہیں ہیں۔ اس لیے وقت ضائع نہ کریں۔

(۳) سرگرمی نامے کی معروضی سرگرمیوں اور قواعد پر مبنی سرگرمیوں کی جانچ ممتحن ہدایات کے عین مطابق کرتا ہے اس لیے ہدایات کو بغور پڑھیں۔

(۴) سرگرمی نامے کی اطلاقی تحریر کی سرگرمیوں کو جانچتے وقت ممتحن آپ کی تحریری مہارت، موثر انداز بیان، پُرکشش خیالات، مناسب الفاظ، جملوں کا تسلسل، بر محل و موزوں اشعار، محاورے، کہاوتیں بولی، حوالے کا صحیح استعمال، املا وغیرہ پر خصوصی توجہ دیتے وقت نمبرات تفویض کرتا ہے۔

(۵) خوش خطی اور صفائی کا خیال رکھیں

حصہ اول: نثر
درسی اقتباس

کل نمبرات: 18

سوال نمبر 1 (الف) درج ذیل درسی اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے دی گئی سرگرمیاں ہدایت کے مطابق مکمل کیجئے۔ [7]

1۔ درج ذیل رواں خاکہ مندرجہ ذیل جملے کی روشنی میں مکمل کریں۔

”اگر دین نثر یا پر بھی ہوگا تو فارس کا ایک آدمی اس کو پالے گا۔“

(i) کہنے والا _____

(ii) جن سے کہا گیا ہے _____

(iii) جس کے بارے میں کہا گیا ہے _____

(iv) مقام _____

جاری...

حضرت سلمانؓ اب اہل مدینہ اور مہاجرین کے بھائیں بن گئے تھے۔ سب اُن کی قدر کرتے اور انہیں عزت کی نظر سے دیکھتے۔ حضرت محمدؐ نے ایک صحابی ابودردؓ اور حضرت سلمانؓ کے درمیان رشتہ مواخاۃ قائم کر دیا۔ اخوت کا یہ رشتہ دونوں کے درمیان تاحیات قائم رہا۔ عبادتوں کی کثرت اور اہل خانہ سے غفلت جب حضرت ابودردؓ کے معمولات بن گئے تو حضرت سلمانؓ نے اُن کو ٹوکا اور کہا کہ جہاں تم پر اللہ کے حقوق ہیں، وہیں بیوی بچوں کے بھی حقوق ہیں اور رات کو جاگنے کے ساتھ ساتھ سونا بھی ضروری ہے۔ دوسرے دن یہ دونوں حضرت حضور اکرمؐ کی خدمت میں پہنچے اور رات کے معاملے کو آپؐ کے سامنے رکھا۔ آپؐ نے فرمایا، ”سلمانؓ تم سے بڑھ کر دین سے واقف ہیں۔“ یہ بزرگی انہیں حق کی جستجو کی وجہ سے حاصل ہوئی تھی۔ ایک مرتبہ صحابہ کرامؓ کے ساتھ حضرت سلمانؓ بھی حضورؐ کی مجلس میں شریک تھے۔ آپؐ نے حضرت سلمانؓ کے سر پر ہاتھ رکھ کر فرمایا، ”اگر دین ثریا پر بھی ہوگا تو فارس کا ایک آدمی اس کو پالے گا۔“ آپؐ صحابہ کرامؓ سے فرماتے، ”جس نے سلمانؓ کو ناراض کیا، اُس نے خدا کو ناراض کیا۔ لوگ جنت کے مشتاق ہیں مگر جنت سلمانؓ کی مشتاق ہے۔“

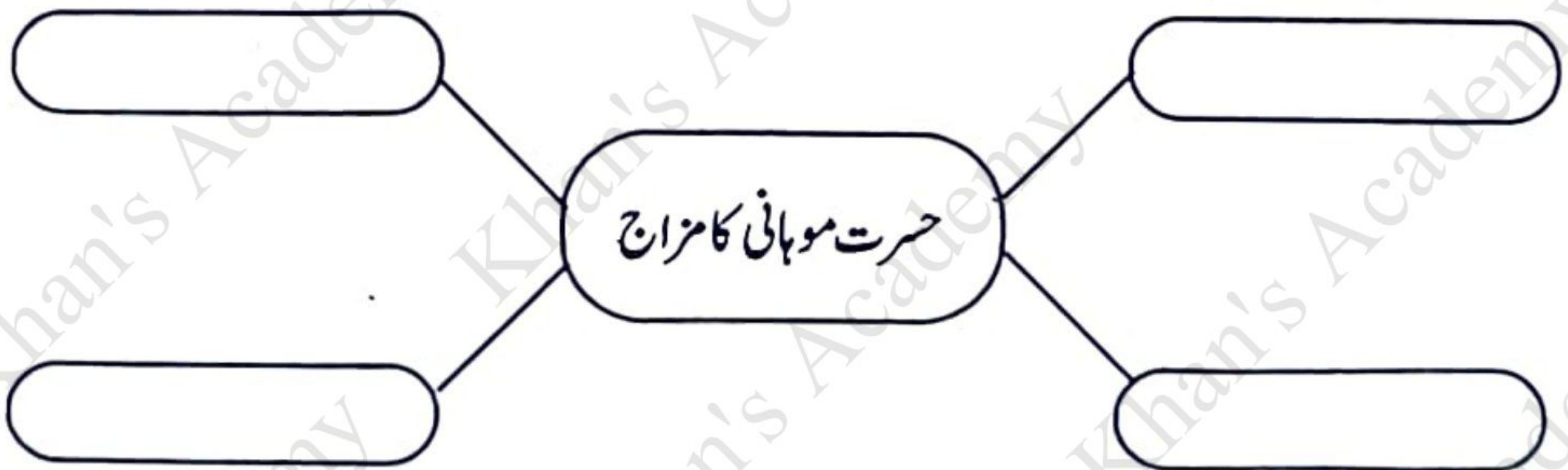
۲۔ اقتباس کی روشنی میں حضرت ابودردؓ کے بارے میں حضرت سلمانؓ فارسیؓ کی رائے بیان کیجیے۔ 2

۳۔ (ذاتی رائے / اظہار خیال) 3

حضرت سلمانؓ فارسیؓ کا اسلام میں مقام پر اپنے خیالات کا اظہار کیجیے۔

سوال نمبر 1 (ب) درج ذیل درسی اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے نیچے دی ہوئی سرگرمیاں ہدایت کے مطابق مکمل کیجئے۔ [7]

(۱) شبکی خاکہ مکمل کیجیے۔ 2



حسرت بڑے بے باک اور بلا کے صاف گو تھے۔ دل کی بات زبان پر لانے میں انھیں کبھی تاثر نہ ہوتا تھا۔ اس میں کبھی کبھی ناگفتنی بات بھی زبان سے نکل جاتی تھی جس کا تاوان بہر حال انھیں بھگتنا پڑتا تھا لیکن یہ کہنا غلط ہوگا کہ حسرت غور و فکر کے عادی نہ تھے یا ان میں تدبر کی کمی تھی۔ ان کے مزاج میں ایک طرح کی جلد بازی ضرور تھی۔ وہ ہر کام جلدی کرتے تھے۔ ان کا دماغ بھی اسی طرح تیز رفتاری سے سوچتا تھا اور جب وہ کسی نتیجے پر پہنچ جاتے تھے تو چونکہ مصلحت کا ان کے مزاج میں گزرنہ تھا، موقع محل دیکھے بغیر دل کی بات زبان پر لے آتے تھے ورنہ ان کی دوراندیشی اور فہم و فراست کے ثبوت میں بہت سی دلیلیں پیش کی جاسکتی ہیں۔

مولانا حسرت موہانی کو پہلی بار نئی دہلی کی ایک مسجد کے پاس اُلجھی ہوئی بے ہنگم ڈاڑھی، پچکی ہوئی ترکی ٹوپی، ٹوٹی ہوئی کمائی کی عینک، تلی دلی شیروانی کے ساتھ ایک ہاتھ میں لوٹا اٹھائے، دوسرے میں رتی سے بندھا دری تکیہ سنبھالے پھٹی پھٹی باریک آواز میں بولتے دیکھا تو ایک عظیم الشان دیوار ڈھیتی ہوئی نظر آئی مگر جب ان کے حالات زندگی اور کارناموں سے شناسائی حاصل ہوئی تو اسی شکستہ دیوار کے بلے سے ایک مینارہ نور بلند ہوتا دکھائی دیا۔ ایسا بلند کہ آج تک تو اس کا ہمسر کوئی دوسرا مینار نظر آیا نہیں۔

2

۲۔ اقتباس کی روشنی میں مولانا حسرت موہانی کا حلیہ بیان کیجیے۔

3

۳۔ (ذاتی رائے / اظہار خیال)

حسرت موہانی کی شخصیت کے بارے میں اپنی رائے کا اظہار کیجیے۔

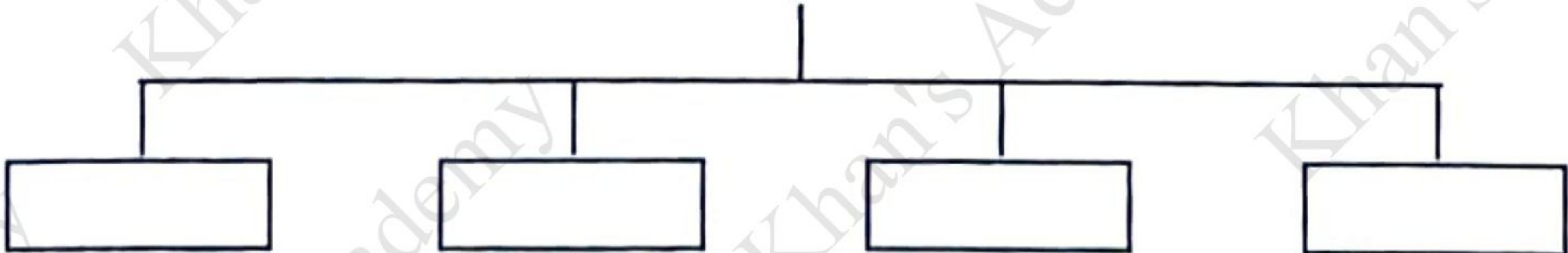
غیر درسی اقتباس

سوال نمبر 1 (ج) درج ذیل غیر درسی اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے دی ہوئی سرگرمیاں ہدایت کے مطابق مکمل کیجیے۔ [4]

2

(۱) شجری خاکہ مکمل کیجیے۔

انٹرنیٹ سے میسر مشورے



جاری...

انٹرنیٹ کا سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ گھر بیٹھے دنیا بھر کی معلومات کم وقت اور کم خرچ میں حاصل ہو سکتی ہے۔ اپنے کمپیوٹر نیٹ ورک کے ذریعے دنیا بھر میں پھیلے ہوئے عزیز واقارب سے بات چیت کر سکتے ہیں۔ تعلیم، کاروبار، صحت اور بیماری سے متعلق مشورے دستیاب ہو سکتے ہیں۔ سفر اور طریقہ سفر کے لیے انٹرنیٹ ایک رہبر کا کام انجام دیتا ہے۔ انٹرنیٹ کے وسیلے سے آپ دنیا بھر سے نجی یا تجارتی اشیاء کا آرڈر لے کر انھیں گھر بیٹھے حاصل کر سکتے ہیں۔ دنیا بھر کے اخبارات اور رسالوں کا مطالعہ کر سکتے ہیں۔ درحقیقت انٹرنیٹ نے دنیا کے مختلف حصوں میں رہنے والے افراد کو ایک چھوٹی عالمی برادری میں بدل دیا ہے۔ اب ایک جیسی دلچسپی رکھنے والے انٹرنیٹ کے توسط سے بآسانی یکساں دلچسپی رکھنے والوں سے رابطہ قائم کر سکتے ہیں۔

2

انٹرنیٹ کے فائدے کے بارے میں اپنی رائے بیان کیجیے۔

۳

حصہ ۲ : نظم
کل نمبر : 16

[6]

سوال نمبر 2 (الف) درج ذیل درسی نظم کا بغور مطالعہ کر کے دی گئی سرگرمیاں ہدایت کے مطابق مکمل کیجئے۔
۱۔ رواں خاکہ مکمل کیجئے۔

2

- (i) اس خاک کو پہچان لیا ←
- (ii) سجدے میں سر جھکا دیا ←
- (iii) دشت کو صدف سمجھا ←
- (iv) اسباب سفر کھول دیا ←

جاری...

اس خاک کو پہچان لیا دیدہ وروں نے
 نیوڑھا دیے سرسجدے میں آشفۃ سروں نے
 سمجھا صدف اس دشت کو روشن گہروں نے
 اسباب سفر کھول دیا ہم سفروں نے
 دریا نے قدم چوم لیے تشنہ لبی کے
 برپا ہوئے خیمے حرمِ پاکِ نبیؐ کے
 دم بھی نہ لیا تھا کہ اُمنڈنے لگے اعدا
 بزدل کی طرح آنکھ بدلنے لگی دنیا
 چھوٹا دلِ حاسد کی طرح ہو گیا صحرا
 کم ظرف کے وعدے کی طرح پھر گیا دریا
 گلشن سے نکالا گیا پھولوں کا سفینہ
 پھر ریت پہ آ ٹھہرا شہیدوں کا سفینہ

(۲) زمین کرب و بلا سے متعلق حضرت امام حسینؑ کے خیالات بیان کیجیے۔

(۳) کربلا پہنچنے پر دشمن کے بدلتے رویے کے بارے میں اپنی رائے دیجیے۔

سوال نمبر 2 (ب) درج ذیل غزل کا بغور مطالعہ کر کے دی گئی سرگرمیاں ہدایت کے مطابق مکمل کیجیے۔

(۱) شجری خاکہ اقتباس کی روشنی میں مکمل کیجیے۔

شعری اقتباس سے درج ذیل الفاظ کی مناسبت سے لفظ تلاش کر کے لکھیے۔

جال	دل	حل	رہا
↓	↓	↓	↓

بات کچھ دل کی ہمارے تو نہ سلجھی ہم سے
 جی کڑا کر کے ترے کوچے سے جب جاتا ہوں
 درد کی قدر مرے یار سمجھنا، واللہ
 آپ خوش ہووے ہے پھر آپ ہی گھبراتا ہے
 دلِ دشمن یہ مجھے گھیر کے پھر لاتا ہے
 ایسا آزاد ترے دام میں یوں آتا ہے

2

(۲) غزل کے حوالے سے شاعر کی دلی کیفیت بیان کیجیے۔

2

(۳) درج ذیل شعر کے اندازِ بیان اور اسلوب کی وضاحت کیجیے۔

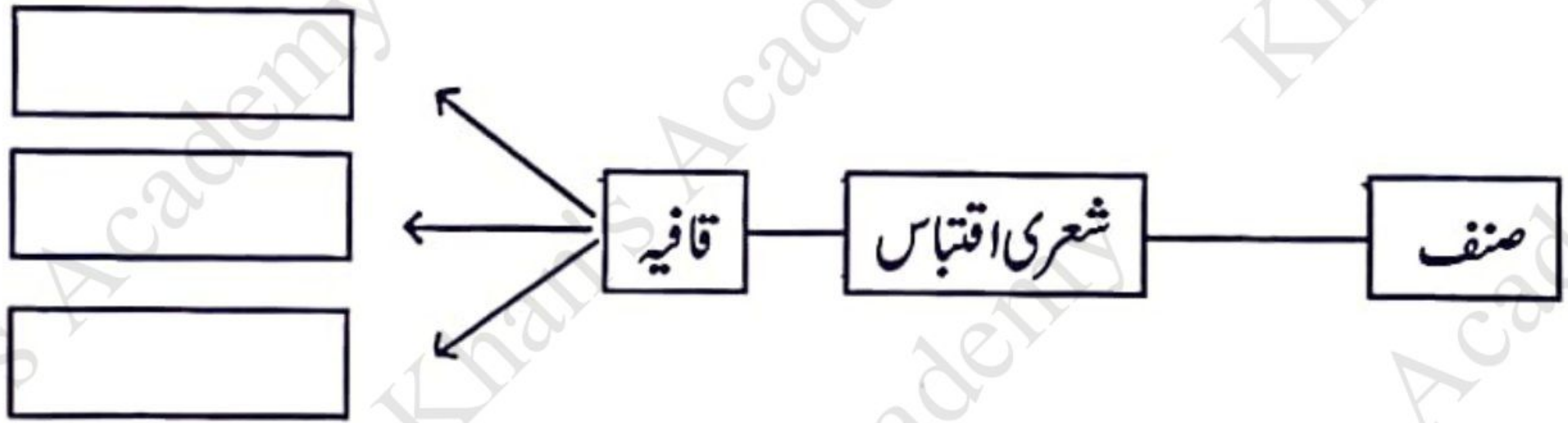
جی کڑا کر کے ترے کوچے سے جب جاتا ہوں
دلِ دشمن یہ مجھے گھیر کے پھر لاتا ہے

سوال نمبر 2 (ج) درج ذیل شعری اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے استحضارِ کلام پر مبنی سرگرمیاں ہدایت کے مطابق مکمل کیجیے۔

[4]

2

(۱) شعری اقتباس کی روشنی میں شبکی خاکہ مکمل کیجیے۔



مردانِ خدا کسی کے آگے نہ جھکے	دل شعلہٴ غم سے پھٹک رہا تھا، پھٹکے
جادہ اپنا ہے اور ارادہ اپنا	دھارا کیا پتھروں پہاڑوں سے رُکے

(۲) دھارا کیا پتھروں پہاڑوں سے رُکے، اس مصرعے کی وضاحت کرتے ہوئے اپنی رائے دیجیے۔ 2

حصہ ۳ : اضافہ مطالعہ کل نمبر: 6

[6]

سوال نمبر 3 درج ذیل سرگرمیوں میں سے کوئی دوسر گرمیاں ہدایت کے مطابق مکمل کیجیے۔

(۱) ابوالحسن نے دوستی کے لیے رکھی گئی شرط بیان کیجیے۔

(۲) ڈرامے میں شامل کرداروں کے نام لکھیے۔

(۳) ڈراما 'سوتے جاگتے' میں آپ کے پسندیدہ کردار اور اس کی پسندیدگی کی وجہ لکھیے۔

جاری...

حصہ ۴ : قواعد زبان کا مطالعہ کل نمبر: 16

سوال نمبر 4 (الف) ہدایات کے مطابق سرگرمیاں مکمل کیجیے۔

2

(۱) درج ذیل جملوں میں مفرد، مرکب اور مخلوط جملے پہچانیے۔ (کوئی دو)

(i) میں نے مایا کو سو جانے کے لیے کہا اور بھولے کو اپنے پاس لٹالیا۔

(ii) پروین خیالات کے سمندر میں غوطے لگا رہی تھی۔

(iii) جو شخص درویشانہ زندگی بسر کرتا ہو، اُسے روپے پیسے کی ضرورت بھی کیا۔

2

(۲) درج ذیل محاوروں کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔ (کوئی دو)

(i) تکیہ کرنا (ii) دیوالہ پٹ جانا (iii) پا پڑ بیلنا

2

(۳) درج ذیل جملوں کے لیے مناسب کہاوت لکھیے۔

(i) اسمانے خود غلطی کی مگر سارا الزام چھوٹی بہن پر ڈالنے لگی۔

(ii) زبردستی لڑائی مول لینا۔

2

(۴) درج ذیل جملوں کے سامنے صحیح صنفِ سخن کا نام لکھیے۔

(i) وہ نظم جس میں حضرت محمدؐ کی تعریف بیان کی گئی ہو۔

(ii) وہ بیانیہ صنف جس میں ایک فرد سوالات کرتا ہے اور دوسرا فرد جواب دیتا ہے۔

2

(۵) درج ذیل شعری کی صنعت کا نام لکھ کر اُس کی تعریف بیان کیجیے۔

رات اور دن ہیں پروئے ہوئے موتی کی طرح

ظلمتِ شب میں نئے دن کا وسیلہ تو ہے

سوال نمبر 4 (ب) ہدایت کے مطابق سرگرمیاں مکمل کیجیے۔

(۱) درج ذیل جملوں میں حرف جار کی نشاندہی کیجیے۔

(i) ابوالحسن کو ایک دن کا خلیفہ بنایا گیا۔

(ii) ہم دونوں معمولی حیثیت کے آدمی ہیں۔

(۲) درج ذیل جملے میں مضاف اور مضاف الیہ پہچان کر لکھیے۔

کانگریس کا تاریخی جلسہ تھا

(۳) درج ذیل فقروں کے لیے ایک لفظ لکھیے۔

(i) شعر کہنے والا

(ii) گاؤں کی زمین کی پیمائش کرنے والا

(۴) (i) حرف تہجی کے مطابق ترتیب لگائیے۔

سنجیدہ ، انکار ، غریب ، دن

(ii) درج ذیل الفاظ کی جمع یا واحد لکھیے۔

خیالات - واقعہ - کیفیت - صنف

(۵) درج ذیل سابقے اور لاحقے سے دو دو لفظ بنائیے۔

مند - نا

حصہ ۵ : اطلاقی تحریری سرگرمیاں کل نمبر: 24

6

سوال نمبر 5 (الف) خط یا خلاصہ میں سے کوئی ایک سرگرمی مکمل کیجیے۔
درج ذیل نکات کی بنیاد پر کوئی ایک خط لکھیے:

”زمین بچاؤ“

درخت ختم ہو رہے ہیں دریا سوکھتے جا رہے ہیں۔

کوڑے کرکٹ کی کثیر مقدار ہماری خوبصورت زمین کو بدصورت بنا رہی ہے۔

ہماری ”زمین بچاؤ“ مہم میں شامل ہوں (۷ اکتوبر تا ۱۵ اکتوبر ۲۰۲۲ء)

درج ذیل کاموں میں شریک ہوں:

- (۱) شجرکاری مہم (۲) ماحولیاتی بیداری مہم (۳) نکڑ ٹانگ (۴) پوسٹرس (۵) بچوں کی ریلی

دل کی گہرائیوں سے شریک ہوں!

رابطہ: محترمہ حسینہ خان (کنوینر: عوامی بیداری مہم)

فون: 9568320945

غیر رسمی خط

اس پورے پروگرام کی تفصیل اپنے والد کو خط کے ذریعے بتائیں۔

رسمی خط

پرنسپل کو شجرکاری کے پودے کے لیے خط لکھیں اور طلباء کو ریلی میں شامل کرنے کی درخواست کریں۔

(۲) خلاصہ نویسی:

درج ذیل اقتباس کو غور سے پڑھیے اور اس کا خلاصہ ایک تہائی الفاظ میں لکھیے۔

اضافی معلومات

پڑوسی

اسلام نے قرابت داری اور رشتے داری کے بعد سب سے زیادہ ہمسائے اور پڑوسی کے ساتھ صلہ رحمی پر زور دیا ہے۔ اسلامی احکامات کی پڑوسی ہمارے حد درجہ رفاقت، ہمدردی اور نیک سلوک کے مستحق ہیں۔ نبی کریم ﷺ فرماتے ہیں کہ مجھے ہمسائے کے حقوق کی تاکید کی گئی ہے کہ میں خیال کرنے لگا کہ شاید اب اسے وراثت میں حصے دار بنا دیا جائے گا۔

اللہ کے رسولؐ نے متعدد احادیث میں ہمسایوں کے ساتھ نیک برتاؤ اور حسن سلوک کی تاکید کی ہے۔ ایک حدیث میں پڑوسیوں سے حسن سلوک کے سلسلے میں آپؐ نے فرمایا، ”وہ شخص مومن نہیں جس کا ہمسایہ اس کی شرارتوں سے امن میں نہ ہو۔“ دوسرے مقام پر آپؐ نے پڑوسیوں کے حقوق کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے فرمایا، ”وہ شخص ایمان نہیں رکھتا جو خود پیٹ بھر کھائے اور اس کا ہمسایہ بھوکا رہ جائے۔“ آپؐ اپنے صحابہؓ کو تاکید فرماتے تھے کہ اپنے بچوں کے لیے اگر پھل لاؤ تو ہمسائے کے گھر بھی بھیجو ورنہ چھلکے باہر نہ پھینکو تا کہ غریب ہمسائے کا دل نہ دکھے۔

حضرت محمد ﷺ کی ایک مشہور حدیث کا مفہوم ہے کہ وہ شخص جنتی نہیں ہو سکتا جس کی بدزبانی سے اس کے پڑوسی پریشان رہیں۔ ساتھ ہی آپؐ کے ارشاد کا مفہوم ہے کہ جس شخص کے اخلاق و اطوار اور اس کے طرز سلوک سے اس کے ہمسائے خوش ہوں اور اسے اچھا کہتے ہوں تو بے شک شخص ہے اور کسی شخص کے بارے میں اس کے پڑوسی اچھی رائے نہ رکھتے ہوں تو وہ اچھا نہیں ہو سکتا۔

اسلام نے بڑی تفصیل کے ساتھ پڑوسیوں کے ساتھ ہمدردی، حسن سلوک اور خیر خواہی کے جذبات کو پروان چڑھانے اور اس کے ذریعے سماج کی تعمیر کی تاکید کی ہے۔

سوال نمبر ۵ (ب) ذیل میں سے کوئی دوسر گریماں ۵۰ تا ۶۰ الفاظ میں مکمل کیجیے۔ [10]

(۱) اشتہار نویسی:

5

درج ذیل نکات کی مدد سے ایک اشتہار تیار کیجیے۔

- ۳۰ فی صد لوگ موٹاپا اور دل کے امراض میں مبتلا
- کو لیسٹرال اور چربی کم کرنے والا
- ۱۰۰ فی صد حلال اور محفوظ اجزاء سے تیار شدہ ٹانک
- قیمت صرف ۴۰۰ روپے
- ہر میڈیکل اسٹور میں دستیاب ہے

(۲) خبر نویسی:

درج ذیل حادثے کی خبر تیار کیجیے۔

5

بغیر ہلیٹ سفر کرنے والے دو اسکولی بچوں کی حادثے میں موت

بغیر لائنس اور ہلیٹ کے سفر کرتے ہوئے۔ سگنل پر دھیان نہ دینا۔ اسکوٹر اور ٹرک کی ٹکر۔ موقع پر موت

(۳) کہانی نویسی:

درج ذیل نکات کی مدد سے کہانی مکمل کیجیے۔

5

حامد ایک امیر لڑکا - بری صحبت کا شکار - والدین اور استاد کا نافرمان -

اچانک والد کے انتقال پر غربت کا شکار - دوستوں کا ساتھ چھوڑ دینا

(ج) مضمون نویسی:

8

ذیل میں سے کسی ایک عنوان پر ۱۰۰ تا ۱۲۰ الفاظ پر مشتمل مضمون لکھیے۔

(۱) لاک ڈاؤن کے بعد اسکول

(۲) مجھے میرے دوستوں سے بچاؤ

(۳) میرے خوابوں کا ہندوستان